# لیکوریا سے وضو ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا لیکوریا سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

لیکوریا میں عورت کی شرمگاہ سے خارج ہونے والی رطوبت بعض صورتوں میں پاک ہوتی ہے، اور اس سے وضو نہیں ٹوٹتا، جبکہ بعض صورتوں میں وہ رطوبت ناپاک ہوتی ہے، جسم کے جس حصہ اور کپڑے کو لگے، اُسے بھی ناپاک کردیتی ہے اور اس سے وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

**تفصیل یہ ہے کہ** (1) اگر یہ نکلنے والی رطوبت بالکل سفید ہو، اس میں خون کی سرخی یا پیلا پن وغیرہ نہ ہو، تو ایسی صورت میں یہ رطوبت پاک ہوگی، اِس سے جسم اور کپڑے وغیرہ بھی ناپاک نہیں ہوں گے اور وضو بھی نہیں ٹوٹے گا، چاہے یہ رطوبت گاڑھی ہو یا پتلی ہو، اس میں بو ہو یا نہ ہو، کیونکہ یہ شرمگاہ کی ایک رطوبت ہے اور امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جسم کی دیگر رطوبتوں کی طرح، شرمگاہ کی رطوبت بھی پاک ہے۔

(2) اور اگر اس رطوبت میں سرخی ہو یا وہ پیلے رنگ کی ہو تو اب اس کے بہنے سے وضو ٹوٹ جائے گا اور یہ ناپاک ہوگی کیونکہ رطوبت کا سرخ یا پیلا ہونا، اُس میں خون کے شامل ہونے کا شبہ ڈالتا ہے، لہذا اسے احتیاطاً ناپاک شمار کیا جائے گا اور اس سے وضو ٹوٹنے کا حکم ہوگا۔ یونہی اگر جسم کے اندر کوئی مرض ہو جس کی وجہ سے یہ رطوبت نکل رہی ہو، یا یہ رطوبت درد کے ساتھ نکل رہی ہو کہ رطوبت کا درد کے ساتھ نکلنا بھی اس بات کی دلیل ہے کہ وہاں کوئی زخم وغیرہ ہے جس کی وجہ سے یہ رطوبت نکل رہی ہے، بہرحال ان صورتوں میں بھی یہ رطوبت ناپاک ہوگی اور اس کے نکلنے سے وضو ٹوٹ جائے گا، کیونکہ جو چیز کسی مرض یا درد کی وجہ سے نکلے، تو اس میں خون وغیرہ نجاست کے ملنے کا گمان ہوتا ہے، لہذا اس بناء پر اسے نجس مانیں گے اور اس سے وضو ٹوٹ جائے گا۔

**فرج کی وہ رطوبت جس میں خون کی آمیزش نہ ہو، وہ پاک ہے اور اس سے وضو بھی نہیں ٹوٹے گا، جیسا کہ در مختار میں** ہے: "رطوبۃ الفرج، أما عندہ فھي طاھرۃ کسائر رطوبات البدن" ترجمہ: شرمگاہ کی رطوبت، تو وہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک پاک ہے جس طرح بدن کی دیگر رطوبتیں پاک ہیں۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ اس کے تحت ردالمحتار میں ارشاد فرماتے ہیں: "واما رطوبۃ الفرج الخارج فطاھرۃ اتفاقا" ترجمہ: بہر حال، فرج خارج کی رطوبت تو وہ بالاتفاق پاک ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 1، کتاب الطھارۃ، باب الانجاس، صفحہ 566، دار المعرفہ)

در مختار ہی میں ہے: "رطوبۃ الفرج طاھرۃ خلافا لھما" ترجمہ: فرج کی رطوبت پاک ہے، برخلاف صاحبین رحمۃ اللہ علیہما کے۔

اس کے تحت علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ردالمحتار میں لکھتے ہیں: "ولذا نقل فی التاترخانیۃ ان رطوبۃ الولد عند الولادۃ طاھرۃ و کذا السخلۃ اذا خرجت من امھا و کذا البیضۃ فلا یتنجس بھا الثوب ولا الماء اذا وقعت فیہ۔۔۔ قلت و ھذا اذا لم یکن معہ دم" ترجمہ: اسی لیے تاترخانیہ میں نقل کیا گیا کہ ولادت کے وقت بچے (کے جسم پر شرمگاہ) کی رطوبت پاک ہے اور ایسے ہی بکری کا بچہ، جب وہ اپنی ماں سے باہر آئے (پاک ہے) اور ایسے ہی انڈہ، لہذا اس کے ساتھ کپڑا ناپاک نہیں ہوگا اور جب (ان میں سے) کوئی پانی میں گر پڑے تو پانی نجس نہیں ہوگا۔ میں (علامہ شامی علیہ الرحمۃ) کہتا ہوں یہ (یعنی فرج کی رطوبت کا پاک ہونا) اس وقت ہے جب اس (رطوبت) کے ساتھ خون نہ ہو۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 1، کتاب الطھارۃ، باب الانجاس، صفحہ 621، دار المعرفہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "عورت کے آگے سے جو خالص رطوبت بے آمیزشِ خون نکلتی ہے ناقضِ وُضو نہیں، اگر کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا پاک ہے"۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 304، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

**وہ رطوبت جس میں خون کی آمیزش ہو، نجس ہے اور اس کے نکلنے سے وضو ٹوٹ جائے گا، جیسا کہ ردالمحتار علی الدر المختار** میں ہے: "الدم والقیح والصدید وماء الجرح والنفطۃ وماء البثرۃ والثدي والعین والأذن لعلۃ سواء علی الأصح ۔۔۔ وظاھرہ أن المدار علی الخروج لعلۃ وإن لم یکن معہ وجع" ترجمہ: خون، پیپ، صدید (خون ملا پیپ) زخم اور آبلہ کا پانی، پھنسی، پستان، آنکھ، کان سے بیماری کی وجہ سے نکلنے والا پانی اصح قول کے مطابق ایک حکم میں ہے۔ اور

ظاہر یہ ہے کہ اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ اس کا نکلنا بیماری کی وجہ سے ہو اگرچہ درد نہ ہو۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد 1، کتاب الطھارۃ، صفحہ 306، دارالمعرفہ، بیروت)

**جو رطوبت بیماری کی وجہ سے نکلے وہ نجس ہے، اس سے وضو ٹوٹ جائے گا، جیسا کہ غنیۃ المتملی میں ہے:** ”کل ما یخرج من علۃ من أی موضع کان کالاذن والثدی والسرۃ ونحوھا فانہ ناقض علی الاصح لانہ صدید“ **ترجمہ: ہر وہ رطوبت جو کسی بھی جگہ سے بیماری کی وجہ سے نکلے، جیسے کان، پستان، ناف وغیرہ سے، تو اصح قول کے مطابق وہ رطوبت وضو کو توڑ دے گی کیونکہ یہ صدید (یعنی خون ملا پیپ) ہے۔** (غنیۃ المتملی، نواقض وضو، صفحہ 116، مطبوعہ کوئٹہ)

**مرض اور درد کی وجہ سے نکلنے والی چیز میں چونکہ نجاست کے ملنے کا گمان ہے، لہذا نجس اور ناقض وضو ہے، جیسا کہ سیدی** اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: ”حقیقت امر یہ ہے کہ درد و مرض سے جو کچھ بہے اسے ناقض ماننا اس بناء پر ہے کہ اس میں آمیزشِ خون وغیرہ نجاسات کا ظن (گمان) ہے“۔ (فتاوی رضویہ، جلد 1، حصہ اول، صفحہ 356، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مفتی محمد قاسم عطاری

**فتوی نمبر:** FAM-515

**تاریخ اجراء:** 14 صفر المظفر 1446ھ/21 اگست 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net